

سخنان منظم و منظوم

رمضاں کا شمارہ حاضر ہے
 دہن مہر نے بتایا ہے
 اس کا دم ماہنامے بھرتے ہیں
 ہیں مضامین عالیہ مطبوع
 لفظیں تارے ہیں آسمان ہے یہ
 سطریں ہیں یا کہ صف بہ صف تارے
 ہیں تو عشقِ قدیم کے آثار
 ہر عبارت پہ نظم واری ہے
 نثر طائرِ نثار نثر پہ ہے
 نظم کا انتظام عالی ہے
 زور تحسین ہے تحریر میں
 کسی مخبر سے پوچھئے جا کر
 اس سے خوش تھے جو حق بیان رہے
 بارہا جن کے کلک خوش گو نے
 ادباء اس سے کام لیتے ہیں
 علماء استفادہ کرتے ہیں
 اہل تحقیق مستفید ہوئے
 یہ تو قد آوروں کی ہے دنیا
 متصنع کو یاں خلوص ملے
 یاں محاسن کا نور رہتا ہے
 کام آتے ہیں بس خیال یہاں
 آئے تعقید قید ہو جائے

بہر قاری و نذر ناظر ہے
 یہ رسالہ تو ماہ نامہ ہے
 اس کی خدمت رسالے کرتے ہیں
 شرق صفحات سے ہیں مہر طلوع
 فکر و تحقیق کا جہان ہے یہ
 حرف جیسے کہ پھول ہیں سارے
 پر مضامین نو بھی ہیں انبار
 بال بکھرائے نثر عاری ہے
 آسمانوں کا بار نثر پہ ہے
 منتظم صاحب لٹالی ہے
 نظم پروین ہے تحریر میں
 اس کی اخبار دے چکے ہیں خبر
 اہل توحید مدح خوان رہے
 مدح کے صرف کر دیئے سونے
 شعراء جم کے جام لیتے ہیں
 کتنے قاری اعادہ کرتے ہیں
 کتنے نا اہل بھی سعید ہوئے
 یہاں ممکن نہیں شتر گربا
 صنعتیں ہیں بری تصنع سے
 عیب دو میل دور رہتا ہے
 ایٹا ہوتا ہے پائمال یہاں
 شائگان دم میں صید ہو جائے

اور بدعت شکن بدائع کے
فکر کے گلستاں ہیں ہر جانب

لفظی و معنوی صنائع کے
گلبن بے خزاں ہیں ہر جانب

آگیا ماہ خالق اکبر
خوش ہیں سب رحمتوں کے موسم میں
اور روزہ پہ وہ رکھے روزہ
دے گا اس روزہ دار کو وہ صلہ
جیسے صائم ہوا ہے پیدا آج

ماہ نے نامے کو یہ دی ہے خبر
ہے یہی ماہ مہر عالم میں
جو باخلاص ہو مطیع خدا
پہلی شوال کو خدائے جزا
بے گنہ کر کے دے گا یوں معراج

کتب اربعہ ہوئے نازل
جو یقیناً کتاب عرفاں ہے
کہو ان سے ہے معجزہ قرآن
زندگی تاکہ ہو سکے بہتر

اس مہینے میں کیا نہیں حاصل
خاص لیکن نزول قرآن ہے
معجزہ بینی کے جو ہیں خواہاں
اسے سمجھیں اسے پڑھیں جی بھر

گویا قرآن اک علیٰ جیسا
جس کے دم سے ہے امن کا گلشن
یعنی بیٹا علی صفا کا
اور امام ہدیٰ زمانے کا
اس کی حکمت سے دین محکم ہے
اس میں دو غم پڑے قیامت کے
جانشین رسولِ اعظم کی
جس پہ تڑپے ہیں اہل ارض و سما
مادرِ مشفق بتول کا غم
جن کے احساں ہیں دین فطرت پر

اس مہینے میں دہر میں آیا
گفتگو جس کی ہے حدیث حسن
سبط اکبر رسول اکبر کا
نور عینین فاطمہ زہرا
اہل تدقیق نے کیا یہ طے
ہے مگر ساتھ غم مسرت کے
اک شہادت امام عالم کی
جس سے بیتاب ہو گئی دنیا
دوسرے زوجہ رسول کا غم
مہرباں تھیں شہ نبوت پر